سوڈان: لیفٹیننٹ جنرل البشیر سے آرک بشپ یوگوسک کی ملاقات

ایپسکوپل چرچ سوڈان کے ایک وفد نے 13 جون 1991ء کو آرک بشپ بنجمن یوگوسک کی قیادت میں لیفٹیننٹ جنرل البشیر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سوڈان میں حصولِ امن کی کوششوں پر گفتگو ہوئی اور امدادی سرگرمیوں کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ 17 جون کو بریگیڈیر پیویکوان نے مسلم۔عیسائی مکالمہ کے لیے جاری کانفرنس کے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مسیحی اور مسلم آبادی کے سرکردہ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز پر غور کیا گیا جو امن، مذہبی بقائے باہمی، اتحاد، سلامتی اور ترقی کے امکانات کے لیے کام کرے گی۔ شرکاء نے مکالمے کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ کو کام میں لانے کی تجاویز پر بھی غور وخوص کیا۔ (رپورٹ: سوڈان نیوز)

کینیا: چرچ رہنماؤں کے بارے میں پولیس تحقیقات کرے۔ مسلم ادارے کا حکومت سے مطالبہ

کینیا کے مسلمانوں کی سپریم کونسل نے کینیا میں نیشنل کونسل آف چرچز کے رکن چرچوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس ادارے سے الگ ہو جائیں۔ کیونکہ یہ ادارہ "ان کے مفادات کے لیے کام نہیں کر رہا۔" مسلمانوں کی سپریم کونسل نے حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ نیشنل کونسل آف چرچز کی قیادت کی سرگرمیوں اور حرکات وسکنات کی تحقیقات کرے کیونکہ مبیّنہ طور پر یہ تنظیم عوام کو حکومت کے خلاف اکسانے میں مصروف ہے۔ یہ مطالبہ نیشنل کونسل آف چرچز کی طرف سے حال ہی میں شائع کردہ دستاویز A Kairos for kenya کے حوالے سے تھا۔ (رپورٹ: اکومنیکل پریس سروس)

الجزائر: عیسائیت —— شماریاتی تعارف

پہلی صدی عیسوی کے اواخر اور دوسری صدی کے اوائل میں الجزائر کے شمالی شہروں میں لاطینی زبان بولنے والے باشندوں میں عیسائیت پروان چڑھی اور علاقے میں ترتولین، سائپرین اور اگسٹائین آف ہیپو جیسے سرکردہ ماہرینِ دینیات پیدا ہوئے۔ تاہم بعد ازاں مذہبی

مناقشات اور بَربَر بغاوتوں کے نتیجے میں 429ء میں تمام علاقہ وندالوں کے قبضے میں آیا اور پھر 702ء میں عرب مسلمانوں کے تصرف میں آگیا۔ مسلمانوں کی سلطنت اسپین تک پھیل گئی اور 1556ء میں سلطنت عثمانیہ کی اسلامی فوجوں نے اسپینی عیسائیوں کو افریقہ میں دھکیل کر ان کی پیش رفت روک دی۔ 1830ء میں فرانس الجزائر میں داخل ہوا اور اس نے 1848ء میں شمالی الجزائر کو فرانس کا حصہ بنالیا۔ اس کے نتیجے میں علاقے میں فرانسیسی نوآبادکاروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ فرانس کے خلاف کھلی بغاوت کا آغاز 1954ء میں ہوا اور 1962ء میں ملک آزاد ہوگیا۔ استعماری دور میں عیسائیت نے الجزائر میں اہم کردار ادا کیا مگر مقامی آبادی میں سے نہ ہونے کے برابر لوگوں نے عیسائیت قبول کی۔ علاقے سے یورپی آبادی کے رخصت ہوجانے سے عیسائی اثر و نفوذ بالکل محدود ہو کر رہ گیا ہے۔

نام	پیروکار	فیصد
مسلمان	19,640,830	99٫1
عیسائی	152,470	0٫8
درپردہ عیسائی	49,570	0٫3
کھلم کھلا عیسائی	102,900	0٫5
رومن کیتھولک	95,200	0٫5
پروٹسٹنٹ	3,500	0٫0
آرتھوڈکس	800	0٫0
برائے نام عیسائی	0	0٫0
عیسائیوں سے وابستہ	152,470	0٫8
عیسائی تعلیمات پر عمل پیرا	91,480	06
عیسائی تعلیمات کے محض دعویدار	60,990	0٫5
رومن کیتھولک	105,800	0٫5
مقامی عرب	35,000	0٫2
پروٹسٹنٹ	6,700	0٫0
ایونجلیکل	3,800	0٫0

آرتھوڈکس	3,800	0٫0
اینگلیکن	1,100	0٫0
معمولی حد تک پروٹسٹنٹ	70	0٫0
بے دین	28,000	0٫1
ملحد/مخالف مذہب	5600	0٫0
یہودی	100	0٫0
بہائی	1,000	0٫0
ملک کی آبادی	19,828,000	100٫0

ماخذ: بیرٹ، ڈی World Christian Encyclopedia (عالمی مسیحی دائرۃ المعارف)، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس (1982ء)۔ یہ اعداد و شمار 1985ء کے لیے تخمیناً طے کیے گئے تھے۔

یورپ

برطانیہ: "عیسائی تشخص مشن میں مضمر ہے۔" نئے آرک بشپ کا اعلان

آرک بشپ آف کینٹربری ڈاکٹر جارج کیری نے 10 جون کو لیمبتھ پیلس میں عیسائیت کے علاوہ دوسرے مذاہب کے بیس نمائندوں کو مدعو کیا اور ان پر یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی کہ "تبلیغ کا عشرہ اس ملک میں دیگر مذاہب پر چرچوں کے حملے کے مترادف نہیں ہے۔" تاہم انہوں نے کہا ہے کہ عیسائیت کا تشخص مشن میں مضمر ہے اور وہ "اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی آقائیت اور حاکمیت" کے بارے میں خاموش نہیں رہ سکتے۔

ملاقات کا اہتمام لیمبتھ کی جانب سے کیا گیا تھا اور یہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ ڈاکٹر کیری کی دفتری نوعیت کی پہلی نشست تھی۔ مدعوین دو گھنٹے تک لیمبتھ پیلس میں رہے اور اپنی برادریوں سے متعلق مسائل، عشرۂ تبلیغ کے بارے میں اپنے اپنے نقطۂ نظر (مبینہ طور پر جو ایک دوسرے سے مختلف ہے۔) اور چرچ آف انگلینڈ کے ساتھ بہتر تعلقات کی توقعات کے حوالے سے تبادلۂ خیال کرتے رہے۔

اجلاس میں آرک بشپ کی معاونت جن افراد نے کی، ان میں ان کے ملحقہ گرجے کے پادری کینن گراہم جیمز، ریورنڈ جم تھامپسن اور Interfaith Network (بین المذاہب نیٹ